بروز جمعرات مورخہ 22 مارچ/2018ء بوقت شام 4:00 بجے منعقد ہونے والے بلوچستان صوبائی اسمبلی کے اجلاس کی۔

ترتیب کارروائی۔

1 ۔ **تلاوت قرآن پاک وترجمہ۔**

2۔ **وقفہ سوالات۔**

(علیحدہ فہرست میں مندرج محکمہ داخلہ سے متعلق سوالات دریافت اوران کے جوابات دیئے جائیں گے)۔

توجہ دلاؤ نوٹس

(علیحدہ فہرست میں مندرج توجہ دلاؤ نوٹس سے متعلق سوالات دریافت اوران کے زبانی جوابات دیئے جائیں گے)

3۔ **غیر سرکاری کارروائی۔**

I)۔ **قرارداد نمبر 142 منجانب:۔محترمہ ثمینہ خان صاحبہ، رکن صوبائی اسمبلی۔**

ہرگاہ کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ شہر میں قائم نجی ہسپتالوں اور کلینکس کے اوقات کار فیس اور چارجز کیلئے کوئی قواعد وضوابط تاحال مرتب نہیں کئے گئے ہیں اس لیئے ان ہسپتالوں اور کلینکس کی انتظامیہ اپنی مرضی کی فیس ودیگر چارجز مریضوں سے وصول کرتے ہیں، جوکہ نہ صرف ایک لمحہ فکریہ ہے بلکہ حکومت کی توجہ کا متقاضی بھی ہے۔

لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ صوبہ بالخصوص کوئٹہ شہر میں قائم نجی ہسپتالوں اور کلینکس کے اوقات کار فیس اور چارجز کی بابت قوانین وضع کرے تاکہ صوبہ کے عوام کو سستی اور فوری علاج کی سہولیات بہم پہنچائی جاسکیں۔

II)۔ **مشترکہ قرارداد نمبر 153 منجانب جناب عبدالرحیم زیارتوال صاحب اور آغا سید لیاقت علی صاحب، اراکین صوبائی اسمبلی۔**

ہرگاہ کہ ضلع موسیٰ خیل جو لائیوسٹاک کے حوالے سے پورے صوبہ میں نہایت اہمیت کا حامل علاقہ ہے ایک سروے کے مطابق یہاں تقریباً پچاس لاکھ کے قریب مختلف نسلوں کے بھیڑ بکریاں اور دیگر حیوانات پائے جاتے ہیں جہاں نہ صرف مالداری بلکہ زمینداری کے امکانات بھی روز بروز بڑھ رہے ہیں۔ نیز انگریز کے دور حکومت میں صوبہ میں چراگاہوں اور زمینداری کے لیئے علیحدہ علیحدہ حدود مقرر تھے اور اب یہ حکومت کی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ فوری طور پر صوبہ بھر بالخصوص موسیٰ خیل میں چراگاہوں اور زمینداری کے حدود کا تعین کرے اور خلاف ورزی کے مرتکب ہونیوالوں کے خلاف باقاعدہ سزا مقرر کرنے کے لیئے قانون وضع کرے۔ تاکہ مالداری کے ساتھ ساتھ زمینداری کو فروغ اور تحفظ کی گارنٹی مل سکے۔

لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ صوبہ بھر بالخصوص ضلع موسیٰ خیل کی مالداری اور زمینداری کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے انگریز کے دور حکومت کی طرز پر حدود کی خلاف ورزی کے مرتکب ہونیوالوں کے خلاف سزا مقرر کرنے کے ساتھ ساتھ مذکورہ ضلع کو لائیو اسٹاک کا مرکز قرار دینے کے سلسلے میں عملی اقدامات اٹھائے جائیں۔ تاکہ مالداری اور زمینداری کو فروغ دیا جاسکے۔

III)۔ **مشترکہ قرارداد نمبر 156 منجانب :۔ جناب رحمت صالح بلوچ، جناب حاجی محمد اسلام، محترمہ یاسمین لہڑی، اور محترمہ ڈاکٹر شمع اسحاق بلوچ اراکین اسمبلی۔**

ہرگاہ کہ مورخہ 05 فروری 2018 کو الیکشن کمیشن آف پاکستان کی جانب سے جاری کردہ نئی انتخابی
حلقہ بندیوں سے متعلق جاری کردہ فہرست جوکہ صوبہ کے عوام کے ساتھ سراسر ناانصافی اور زیادتی کے مترادف ہے۔ ایک
جانب صوبہ میں دہشت گردی، خوف وہراس کی وجہ سے مایوسی پائی جاتی ہے تو دوسری جانب نئی حلقہ بندیوں نے اس کو
اور تقویت دی ہے۔ جبکہ جغرافیائی حوالے سے ایک ضلع کے ووٹرز کو دوسرے ضلع میں شامل کرنا عوام دشمنی کے زمرے میں
آتا ہے۔ اور اس عمل سے قوموں کی شناخت کو خطرات لاحق ہے اس لئے صوبہ کے عوام سراپا احتجاج ہیں۔

لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ وہ الیکشن

کمیشن

آف پاکستان کی جانب سے کی جانے والی نئی حلقہ بندیوں کے منسوخی کے لیئے ٹھوس اقدامات اٹھائیں اور موجودہ مردم شماری کے تحت پرانا ریشو بحال رکھے۔

IV)۔ **قرارداد نمبر 161 منجانب :۔ جناب عبدالرحیم زیارتوال، قائد حزب اختلاف بلوچستان صوبائی اسمبلی۔**

ہرگاہ کہ ایک جانب صوبہ میں روز بروز پانی کی بڑھتی ہوئی ضرورت اور 1400 سو ملین ایکڑ فٹ سیلابی پانی کو ذخیرہ کرنے کے سلسلے میں وسائل کی عدم دستیابی جبکہ ایک مختصر سروے کے مطابق زیرزمین پانی کے ذخائر تقریباً ختم ہونے کو ہیں۔

لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ وہ صوبہ میں پانی کی گھمبیر صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے فیڈرل PSDP میں مختلف قسم کی ڈیموں کے لیئے کم ازکم 5 لاکھ ملین روپے مختص کرے تاکہ سیلابی پانی کو ذخیرہ کرکے پانی کی قلت پر قابو پایا جاسکے۔

V)۔ **قرارداد نمبر 164 منجانب :۔ جناب محمد خان لہڑی، رکن صوبائی اسمبلی۔**

ہرگاہ کہ پٹ فیڈر کینال میں صوبہ کے لیئے پانی کا حصہ آٹھ ہزار کیوسک مقرر / مختص ہے جب سال 2014 میں این ایل سی کے ذریعے اسکی صفائی کا کام کروایا گیا تو اس میں پانچ ہزار کیوسک پانی آنا شروع ہوا لیکن 2014 کے بعد مذکورہ کینال کی صفائی کا کام تاحال شروع نہیں کیا گیا ہے اس لیئے اس میں صرف 3500 کیوسک پانی آرہا ہے جسکی وجہ سے اکثر قبائلی جھگڑے رونما ہو رہے ہیں۔ جن کے نتیجے میں اب تک بیس کے قریب افراد مارے جا چکے ہیں۔ نیز کچھی کینال کا فیز 1 جو مکمل ہوگیا ہے اس کا ایک ہزار کیوسک پانی آرڈی 418 میرحسن سے پٹ فیڈر کینال یا ربیع کینال میں چھوڑا جائے۔

لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ وہ پٹ فیڈر کینال کی صفائی و کچھی کینال کا ایک ہزار کیوسک پانی آرڈی 418 میرحسن سے پٹ فیڈر کینال یا ربیع کینال میں چھوڑنے کے لیئے فوری عملی اقدامات اُٹھائے تاکہ پانی وافر مقدار میں آنا شروع ہوسکے اور قبائلی جھگڑوں کی روک تھام ممکن ہو۔

4)۔ **ایوان کی کارروائی۔**

مجلس عمومی برائے قواعد انضباط کار واستحقاقات بابت قواعد انضباط کار بلوچستان صوبائی اسمبلی مجریہ 1974ء کے مختلف قواعد میں ترامیم کا پیش کیا جانا۔

i) چیئرمین مجلس عمومی برائے قواعد انضباط کار واستحقاقات قواعد انضباط کار بلوچستان صوبائی اسمبلی مجریہ 1974 کے
مختلف قواعد میں ترامیم کی بابت مجلس کی رپورٹ پیش کریں گے۔

ii) چیئرمین مجلس عمومی برائے قواعد انضباط کار واستحقاقات تحریک پیش کریں گے کہ قواعد انضباط کار بلوچستان صوبائی اسمبلی مجریہ 1974 کے مختلف قواعد میں ترامیم کی بابت مجلس کی رپورٹ کو مجلس کی سفارشات کے بموجب فی الفور زیرغور لایا جائے۔

iii) چیئرمین مجلس عمومی برائے قواعد انضباط کار واستحقاقات، تحریک پیش کریں گے کہ قواعد انضباط کار بلوچستان صوبائی اسمبلی مجریہ 1974 کے مختلف قواعد میں ترامیم کی بابت مجلس کی رپورٹ کو مجلس کی سفارشات کے بموجب منظور کیا جائے۔

کوئٹہ
مورخہ 22 مارچ 2018ء

سیکرٹری
بلوچستان صوبائی اسمبلی